خیال در خیال

شیخ منظور محبّ کنجاہی

بسم الله الرحمن الرحيم

marfat.com

خیال در خیال

19/8/2006

شیخ منظور محبت کنجاہی

marfat.com

بقول واصف علی واصف مرحوم

''صاحب خیال کے پاس، خیال بے آواز اور بے الفاظ آتا ہے۔ لیکن خیال کا اظہار محتاجِ الفاظ ہوتا ہے۔ اکثر اوقات الفاظ، خیال کا حجاب بن جاتے ہیں۔ اس لیے استدعا ہے کہ قاری صاحبان کی نگاہ، اُس خیال پر بھی رہے جو الفاظ میں موجود ہے اور اُس خیال پر بھی، جس کا الفاظ کے دامن میں سمٹنا محال ہے۔''

marfat.com

خیال در خیال

شیخ منظور محب کنجاہی

شیخ پبلیکیشنز کنجاہ

marfat.com

جملہ حقوق حقِ شاعر محفوظ ہیں

نام کتاب .... خیال در خیال
شاعر .... شیخ منظور محبّ کنجاہی
تعداد 500
کمپوزنگ .... عزیر علی
سرِ ورق .... عزیر علی
تاریخِ اشاعت .... جولائی 2006
قیمت .... 150 روپے

marfat.com

انتساب

اُس ہمہ صفت موصوف شخصیت کے نام
جس کی نظرِ التفات، روحانی رابطے، عقیدت اور
محبت کے توسل سے میں اِس مجموعہء کلام کو کتابی
شکل دینے میں کامیاب ہوا۔ کیونکہ اُس کا تصور
ہی کچھ لکھنے پر راغب کرتا رہا

اور

اُس کوئل کے نام
جو یادِ الٰہیٰ میں کُو کُو پکار کر فضاؤں میں ارتعاش
پیدا کر کے، بنی نوع انسان کو خدائے ذوالجلال
کی جانب متوجہ کرتی ہے

marfat.com

حُسنِ ترتیب

نمبر شمار		صفحہ نمبر
1	عرضِ حال	13
	حمد و نعت	
1	حمد باری تعالیٰ	17
2	نعتِ رسولِ مقبول	19
3	نعتِ رسولِ مقبول	21
4	نعتِ رسولِ مقبول	23
5	نعتِ رسولِ مقبول	25
6	تصورِ حج	27
7	کیا چاہتا ہوں میں (دعا)	29
	غزلیات	
1	بیٹھے بیٹھے	33
2	گلفام نہیں ہے	35
3	سُر کا خلل	37
4	انکار ہے مشکل	39
5	نمکین غزل	41
6	ویلکم	43

marfat.com

7	کراری غزل	45
8	مختصر غزل	47
9	اچھا نہیں لگتا	49
10	کوئی ملے	51
11	غزل	53
12	غزل	55
13	مشہور لگتا ہے مجھے	57
14	کمال ہے	59
15	غزل	61
16	گلفشار	63
17	سہہ گئے	65
18	دیکھتے ہیں	67
19	کہاں ہے	69
20	کیا چاہتا ہوں	71
21	محبت کا سفر	73
22	تاثیرِ محبت	75
23	سوچتا ہوں	77
24	خوش نصیب	79
25	آدھی رات	81

marfat.com

26	ستم ظریفیاں	83
27	اپنی پچا	85
28	8 اکتوبر کا زلزلہ	87
29	موت وحیات	89
30	کیا کیا میں اور مانگوں	91
31	تکرارِ آرزو	93
32	مسجد و میخانہ	95
33	غلبہ غرور کا	97
34	شب باشی	99
35	رنگِ سخن	101
36	گِلہ کرتے ہیں	103
37	ہنسانے کے واسطے	105
38	محتسب	107
39	کدھر رہا	109
40	پچھلا حساب دے	111
41	پیاس ہے	113
42	ہشاش ہے	115
43	انحصار	117
44	کیا ہو گیا	119

marfat.com

45	شکریہ	121
46	جانے کے واسطے	123
47	دریا میں سمندر	125
48	نزول	127
49	رحمتوں کا سایہ	129
50	خوگرِ بیداد	131
51	یاد رکھنا چاہیئے	133
52	دِل پھینک عاشق	135
53	سجدۂ سہو	137
54	اشکبار	139
55	انجامِ محبت	141
	نظمیں	
1	کنجاہ کی عوامی تحریک	144
2	کامرانیاں	147
3	ہدیۂ تبریک	151
4	انقلابی نظم	154
5	روزن	157
6	رزمِ نو	159

marfat.com

عرضِ حال

الحمدللہ آج اس ناچیز کا تیسرا شعری مجموعہ ''خیال در خیال'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ میرے پہلے دونوں مجموعے ''رُخِ گلاب کی شبنم'' اور ''تکلف بر طرف'' گزشتہ سال کے آخر میں معزز قارئین کی دست بوسی کر چکے ہیں۔ میں یہ اپنی خوش بختی سمجھتا ہوں کہ ایک سال سے کم مدت میں میرا یہ تیسرا شعری مجموعہ منظرِ عام پر آیا ہے۔ دراصل اشاعتی مواد تو پہلے ہی تیار تھا فقط اسے اکٹھا کر کے ''قطرہ قطرہ دریا می شود'' کے اصول پر کتابی شکل میں متشکل کرنا ہی مقصود تھا۔ اور صاحبِ ہنر جانتے ہیں کہ اس نوع کے تخلیقی کام بڑے دشوار، پیچیدہ اور ٹیکنیکل قسم کے ہوتے ہیں اور ان کے لئیے خاصہ وقت اور محنت درکار ہوتی ہے۔ اسی لئیے تو کسی نے کہا ہے،

بڑی ریاضت، بڑی مشکلوں سے ملتا ہے
کسی کو بیٹھے بٹھائے ہنر نہیں ملتا

اصل میں سب لکھنے والوں کا اندازِ فکر الگ الگ ہوتا ہے۔ کسی کا طریقہء بیان سنجیدہ اور پیچیدہ ہوتا ہے اور کوئی نہائت ہلکے پھلکے اور مزاحیہ انداز میں اپنا پیغام دوسروں تک پہنچانیلے مشاق ہوتے ہیں کچھ لوگ اپنے جذبات وخیالات بڑی بوقلمیوں سے دوسروں تک پہنچاتے ہیں اور کچھ نہائت لطیف اور چٹ پٹے طریقے سے اپنی بات کرتے ہیں۔ اسی لئیے تو اہلِ قلم حضرات یوں بھی کہتے ہیں،

marfat.com

لفظوں کے سہارے کبھی شعروں کے سہارے
ہوتے ہیں بیاں اِس طرح جذبات ہمارے

لہٰذا میں نے بھی حتی الامکاں کہیں ادبی، کہیں تنقیدی، کہیں معاشرتی اور کہیں اصلاحی طرزِ بیاں اپنایا ہے۔ لیکن، اِس کے باوجود، دل کی باتیں آزادی کے ساتھ نہیں ہو سکیں۔ کیونکہ کسی نہ کسی طور معاشرتی مجبوریاں، سیاسی پابندیاں یا اخلاقی قدغن آڑے آجاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں دل کی، اور سچی باتیں ان کہی رہ گئی ہیں اور اگر میں یوں کہوں تو زیادہ موزوں ہوگا،

افسوس بے شمار سخن ہائے گفتنی
خوفِ فسادِ خلق سے ناگفتہ رہ گئیں

المختصر، اگر صحت اور کہنہ عمری کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سچ بولا جائے تو یہ مجموعہ کلام ''خیال در خیال'' شائد آخری ہوگا کیونکہ اب صحت میں وہ بُو باس نہیں، ذہن میں تازگی نہیں، ہوش وحواس ساتھ دینے سے گریزاں ہیں۔ لہٰذا، اب تو یہی آخری مجموعہ کلام، آپ کے ذوقِ مطالعہ کی تسکین کے لئیے، اِن الفاظ کے ساتھ پیش کرتا ہوں کہ،

ہم بھی تزئینِ چمن اور تھے زیبِ بہار
کانپتے ہیں اب خزاں کے زرد پتوں کی طرح

شیخ منظور محبّ کنجاہی

جولائی 2006

marfat.com

حمد و نعت

marfat.com

حمدِ باری تعالیٰ

تیرا کرم کئی گنا ہے، میری ضروریات سے
پھر بھی جی نہیں بھرا، تیری نوازشات سے

میری طلب ہے مختصر، تیرے خزانے بے پناہ
کوئی نسبت ہی نہیں، تیری عنایات سے

کیوں بنایا ہے جہاں، کس طرح بنایا ہے
آتے ہیں ذہن میں کئی، ایسے سوالات سے

عقل سے بالا ہیں جو، ذہن سے ہیں ماورا
للہ مجھ کو دور رکھ، ایسے خیالات سے

marfat.com

تیری ہستی کا بیاں، تیری قدرت کا بیان
ہو نہیں سکتا ادا، عقلی بیانات سے

آفات تُو نے سب بنائیں، جانے کیوں اور کس لیئے
محفوظ ہم کو رکھیئے گا، خدایا سب آفات سے

محبؔ حریص بندہ ہے، آپ ہے ربِ کُل جہاں
محروم نہ اِس کو رکھیئے گا، اپنی عنایات سے

☆☆☆

قطعہ

یاالٰہی کیا کہوں تیری عنائت کے سوا
ہو نہیں سکتا تیرا تو شکر بھی مجھ سے ادا
کونسی نعمت ہے جو کہ آج بھی حاصل نہیں
میں نہ اِس قابل تھا گرچہ تُو نے سب کچھ ہے دیا

marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول

بے سود ہیں میرے سجود، بے رنگ ہیں میرے قیام
میری دُعا بھی آپؐ ہیں، میری دوا بھی آپؐ ہیں

غرق ہیں عصیاں میں ہم اور کوئی بھی مونس نہیں
سب کی شفا بھی آپؐ ہیں، سب کی ردا بھی آپؐ ہیں

خالقِ کون و مکاں کی حمد، فرضِ اوّلین
بعد اس کے لائق حمد و ثناء بھی آپؐ ہیں

وسعتِ ارض و سما میں آپؐ ہیں قوسِ قزح
دستِ کائنات میں رنگِ حنا بھی آپؐ ہیں

marfat.com

خالق و مخلوق میں جب کوئی بھی حائل نہیں
اِس کے قریں بھی آپؐ ہیں اُس سے جدا بھی آپؐ ہیں

وہ پڑھے خود بھی درُود، اُس کے ملائک بھی پڑھیں
اُس کی رضا بھی آپؐ ہیں، صلِ علیٰ بھی آپؐ ہیں

......☆☆☆......

marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول

کیا کیا دعائیں لب پہ میرے آ کے رہ گئیں
رحمت کی وہ گھٹائیں جب چھا کے رہ گئیں

محفل میں جب حضورؐ تبسم کناں ہوئے
کلیاں بھی سب چمن کی شرما کے رہ گئیں

مری طرف جو نارِ جہنم نے رُخ کیا
زلفیں حسین اُنؐ کی بَل کھا کے رہ گئیں

marfat.com

منظر دیارِ پاک کے جب رونما ہوئے
سب کلفتیں سفر کی کترا کے رہ گئیں

آئے حضورؐ جس دم شفاعت کے واسطے
میری محبت خطائیں گھبرا کے رہ گئیں

......☆☆☆......

marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول

موسیٰ اگر کلیم تھا، نمازی بھی ہر کلیم ہے
مسجود جیسا کعبہ ہے، ویسا ہی حطیم ہے

توڑنے کو دہر میں تو بیسیوں اصنام ہیں
نہ دِل کسی کا توڑنا، اس میں خدا مقیم ہے

پڑوسیوں کے واسطے اللہ کا یہ حکم ہے
ان سے ملو خلوص سے، کام یہ عظیم ہے

جس کا نہ ہی باپ ہو، نہ ہی ماں ہو دہر میں
کر لو اس کی دیکھ بھال، کیونکہ وہ یتیم ہے

marfat.com

رب ذوالجلال ہم، بھٹکے ہوئے سے لوگ ہیں
چلانا ایسی راہ پر جو کہ مستقیم ہے

میری تو یہی دعا، کہ سب کے سر پہ یہ سجے
پہلے جس میں تے ہے اور آخر میں حرفِ جیم ہے

حرفِ میم اِس لیئے ہے معتبر سا ہر طرح
محبوب میں، محبّت میں، محمد ﷺ میں پہلے میم ہے

......☆☆☆......

marfat.com

نعتِ رسولِ مقبول

نعتِ نبی کا کہنا تو اعلیٰ شعور ہے
پر سامنے حضورؐ کا ہونا ضرور ہے

بیٹھا ہوں خود فرش پہ، تصور ہے عرش پر
اِس مدحتِ حضورؐ میں اتنا سرور ہے

نورِ بصر جو ہو تو، آتا نظر ہے نور
آنکھیں ہی بند ہوں تو، کس کا قصور ہے

ماہ و مہر، نجوم بھی تاریک تھے کبھی
ہر سمت ہی حضورؐ کا اب پھیلا نور ہے

marfat.com

الفاظ اُس کے ذہن میں آتے ہیں خود بخود
نعت جس کو کہنے کا کچھ بھی شعور ہے

منظوؔر نے کہی ہے اور منظور ہو گئی
اب اُس کو اپنی نعت پہ کتنا غرور ہے

......☆☆☆......

marfat.com

تصورِ حج

جانبِ شہرِ نبی اک روز دیوانہ چلا
خوبیء قسمت پہ اپنی چال شاہانہ چلا

تھا وہ اپنے بخت پر پُر جوش بھی مدہوش بھی
گویا اُس کے ساتھ جیسے سارا مے خانہ چلا

وائے قسمت رہ سکیں گر جان و دِل اِس شہر میں
لوگ سمجھیں ساتھ اُس کے پانی اور دانہ چلا

اُس دیارِ پاک میں، اُنؐ کی نگاہِ کرم سے
دل فقیرانہ تھا لیکن شوق شاہانہ چلا

جذب و مستی کی طریقت کا یہ اک اعجاز تھا
بے خودی بھی ساتھ تھی اور ساتھ فرزانہ چلا

marfat.com

قافلہ سالار تھا مخلص، تھی منزل مختصر
شمع تھی، محفل بھی تھی، سالار پروانہ چلا

واصلِ جنت ہوئے سب، از شفاعت مصطفیٰ
میں وہاں تنہا نہیں تھا، ساتھ زمانہ چلا

روضۂ اطہر پہ جان و دِل لٹانے کے لیئے
لوگ فرزانے تھے سارے میں ہی دیوانہ چلا

مدحتِ صلِ علیٰ کی اِس قدر آمد ہوئی
نعت گوئی کا عرش سے کوئی ماہنامہ چلا

خود سری، کبر و نخوت، کا نہیں کوئی محل
جو چلا اِس راہ محبؔ فقیرانہ چلا

☆☆☆

marfat.com

کیا چاھتا ھوں

نہیں ہے خبر مجھ کو کیا چاہتا ہوں
محبت کی میں اِنتہا چاہتا ہوں

غرض دین و دنیا سے مجھ کو نہیں ہے
فقط میں تو تیری عطا چاہتا ہوں

ہے مجھ کو نگاہِ کرم تیری کافی
دوا نہ میں کوئی دعا چاہتا ہوں

تمنا ہے ضم ہونے کی تجھ میں کب سے
میں رہنا نہ تجھ سے جدا چاہتا ہوں

marfat.com

ہوں مانوس تجھ سے میں روزِ ازل سے
تجھی سے میں لینا چلا چاہتا ہوں

ہر اک شخص کے دل کو راضی میں رکھوں
کسی سے نہ ہونا خفا چاہتا ہوں

ہوں جس کے ثنا خوان دونوں یہ عالم
اُسی کی میں کرنا ثناء چاہتا ہوں

☆☆☆

marfat.com

غزلیات

marfat.com

بیٹھے بیٹھے

ہوتی ہے کچھ بے قراری شروع میں
بہل جائے گا دِل بہلتے بہلتے

گھبرانے کی کچھ ضرورت نہیں ہے
ہو جائے گا عادی دُکھ سہتے سہتے

جاتا نہ اُٹھ کر تو کیا اور کرتا
معدے میں گڑ بڑ ہوئی بیٹھے بیٹھے

انڈا نہیں پہلے مرغی تھی ظالم
تھک میں گیا ہوں اُسے کہتے کہتے

marfat.com

اصل میں یہ چھوٹا سا نالا تھا پہلے
بنا اب ہے دریا یونہی بہتے بہتے

کسی نے بھی رونے کا باعث نہ پوچھا
ہوئے خشک آنسو محبؔ بہتے بہتے

☆☆☆

کبھی روٹھنا مجھ سے کبھی خود ہی منا لینا
تکلف بر طرف تیرے سبھی انداز ہیں بھاتے

marfat.com

گلفام نہیں ھے

کیا سچ مُچ میرے حصّے کا کوئی جام نہیں ہے
مئے خواروں کی لِسٹ میں بھی مِرا نام نہیں ہے

مشکل ہے اغیار کا اب اُس کو چبانا
بچپن کی طرح نرم سا بادام نہیں ہے

تُم جاتے ہو تو جاؤ کہ تمہیں اُس سے غرض ہے
میرا تو بد بخت سے کوئی کام نہیں ہے

رخسار پہ تِل اور ہیں زلفیں بھی روپہلی
دانہ تو ہے لیکن کوئی دام نہیں ہے

marfat.com

ممکن نہیں جلدی سے تم ہو سکو فارغ
عشقِ عدو بھی تو کوئی خام نہیں ہے

کس بات کا دیتے ہو تم اُس کو کریڈٹ
بدنام تو ہے لیکن وہ سرِ عام نہیں ہے

میں نے کِیا تم پہ فِدا زِیست کا ہر پل
جس شام نہیں تم، تو مری شام نہیں ہے

کہتا ہے محبّ وہ جو سراسر ہے حقیقت
کچھ اُس کے بیانات میں اِلزام نہیں ہے

☆☆☆

marfat.com

سر کا خلل

ہر سمت تصنع ہے اصل ہو نہیں سکتا
یہ ریت ہے صحرا کی، یہ جَل ہو نہیں سکتا

ظالم یہ سمجھتا ہے کہ ظلمت کو بقا ہے
اس سے تو بڑا سر میں خلل ہو نہیں سکتا

نفرت جو کرو گے تو نفرت ہی ملے گی
میٹھا کبھی نیم کا پھل ہو نہیں سکتا

کشمیر کا بھارت میں ضم ہونا ہے مشکل
گویا کہ مخنث کو حمل ہو نہیں سکتا

marfat.com

جب تک کہ نہ ہم پہلے خود اپنے کو بدلیں
ہم پر کبھی اللہ کا فضل ہو نہیں سکتا

اب مصطفیؐ افکار کی ازبس ہے ضرورت
اِس کے سوا کوئی بھی حل ہو نہیں سکتا

زباں تو محبؔ کی ہوئی گنگ ہے ستم ہے
افکار پہ پر اُس کے قفل ہو نہیں سکتا

......☆☆☆......

ایک شعر

تکلف برطرف تجھ سے تیری تصویر ہے اچھی
جو لگ جاتی ہے سینے سے، چمٹ جاتی ہے ہونٹوں سے

marfat.com

انکار ہے مشکل

اللہ کو ملنا ہے تو مرنا ہی پڑے گا
جیتے جی اللہ کا دیدار ہے مشکل

جب موسیٰ کو دیدار عطا کر ہی دیا تھا
اب مجھ سے تجھے کرنا انکار ہے مشکل

ابلیس کے فن سارے ہی انساں نے ہیں سیکھے
اب اُس کا فنا ہونا تو فی النار ہے مشکل

غیر بھی ہوتے ہیں، ہے ویسے بھی معیوب
ملنا ترا مجھ کو سرِ بازار ہے مشکل

marfat.com

دریا بھی روانی پہ ہے، ہے کچا گھڑا بھی
ملنا تجھے ایسے میں اُس پار ہے مشکل

سُنتے ہیں کہ غالب بھی کھا جاتے تھے روزے
سحری نہ میسّر ہو تو افطار ہے مشکل

☆☆☆

marfat.com

نمکین غزل

قبروں میں اپنے وقت کے سلطان بیٹھے ہیں
یاں پر جو ہیں وہ بھی مہمان بیٹھے ہیں

کس طرح سے منزلیں طے ہوں گی آخری
اس فکر میں ہی صاحب ایمان بیٹھے ہیں

مدت ہوئی یہاں سے وہ، شفٹ کر گیا مکاں
پھر اس گلی میں کیوں یہ مہمان بیٹھے ہیں

marfat.com

اس واسطے ہے آج بھی محفل یہ زعفران
میٹھا دبائے مُنہ میں وہ پان بیٹھے ہیں

کچھ دوست دے رہے ہیں داد آفریں محبّ
اور کچھ دبائے دانتوں میں زبان بیٹھے ہیں

......☆☆☆......

ایک شعر

باہم ہمارے پیار کے پاکیزہ عمل پر
ہنستا تو ہو گا آپ بھی یزداں کبھی کبھی

marfat.com

ویلکم

جب بیٹھا کار میں بے کار بھی آئے
تو ویلکم اُسے کہنے کو سرکار بھی آئے

پیدا ہوئی دنیا تو بیمار بھی آئے
بیماروں کے لیئے شائد انار بھی آئے

صحرا میں تو ہوتے ہیں خزاں کے صدا ڈیرے
گلشن وہی ہوتا ہے جہاں بہار بھی آئے

پھر بھی مرے عزم میں آئی نہ کبھی لغزش
رستے میں سمندر بھی، کہسار بھی آئے

گُم سُم سا ترا رہنا بھی اچھا نہیں لگتا
محبوب وہی ہوتا ہے جسے گفتار بھی آئے

مایوسی کا کوئی پہلو اس رستے میں نہیں ہے
عشق میں کبھی جیت، کبھی ہار بھی آئے

marfat.com

اُلٹو یہ نقاب اپنا، کھل کے تو ذرا بیٹھو
آنکھوں میں کچھ لذتِ دیدار بھی آئے

کاش اُسے آتے ہوں دل موہنے کے حربے
کر کے سرِ محفل کبھی سنگھار بھی آئے

مولا کا کرم ہے، کہ الیکشن کا ہے چکر
پُرسش کو یہ احباب بھی اغیار بھی آئے

ہر پتہ چمن کا تو مانوس ہے مجھ سے
سایہ مجھے کرنے کو اشجار بھی آئے

گلشن میں جو رہنا ہے تو محبؔ کی طرح رہ
ہر گُل کو تیرے رہنے پہ پیار بھی آئے

......☆☆☆......

marfat.com

کراری غزل

ہے اندر سے دِل میرا اب ٹکڑے ٹکڑے
بظاہر میں محفل میں مُسکا رہا ہوں

کبھی فکر جاناں، کبھی فکرِ دوراں
اسی بوجھ میں میں دبا جا رہا ہوں

میں دے دوں گا قرضہ کہ تھوڑا سا ہے
میں نہ ہی مری، نہ مَرا جا رہا ہوں

بندہ ہوں میں نہ کہ نوٹوں کی دتّی
مانندِ نوٹاں گِنا جا رہا ہوں

marfat.com

سوال اُس نے ایسا ہی مجھ سے کیا ہے
پڑا سر کو اپنے میں کھُجلا رہا ہوں

میں اب ہو گیا ایک فرسودہ نغمہ
کرم اُس کا ہے کہ سُنا جا رہا ہوں

غریبی پہ اپنی ہوں نازاں میں واللہ
فخر اُس پہ ہے نہ کے شرما رہا ہوں

میں دُنیا میں ہوں ایک ایسا صحیفہ
فرشتوں کے ہاتھوں لِکھا جا رہا ہوں

میرا یہ ہی اعزاز کیا کوئی کم ہے
کہ بہتوں سے بہتر گِنا جا رہا ہوں

......☆☆☆......

marfat.com

مختصر غزل

ہو گئی تھی انہونی ایک
گن انکھیوں سے بات ہوئی

ٹھکرا کر وہ چل دیے
گل نہ کوئی بات ہوئی

وقت سحر کی ایک دعا
قاضی الحاجات ہوئی

آ گئے گھر کو لوٹ کے وہ
گویا یہ کرامات ہوئی

marfat.com

حاسدوں کی یہ بد دعا
دافعء آفات ہوئی

کج ادائی بچپن کی
شاملِ عادات ہوئی

از رضائے ایزدی
شہادتِ سادات ہوئی

آفتیں بھی ٹل گئیں
منظوریء صدقات ہوئی

☆☆☆

marfat.com

اچھا نہیں لگتا

مسلسل ہوں ملاقاتیں تو اچھا نہیں لگتا
دِل کی نہ ہوں باتیں تو اچھا نہیں لگتا

شدت نہ ہو اگر غم کی، تو آتا نہیں رونا
رُک جائیں جو برساتیں تو اچھا نہیں لگتا

پہلے ہی دولخت مُلک ہو چکا اپنا
گر یوں ہی رہیں وارداتیں تو اچھا نہیں لگتا

marfat.com

ہاتھ اُٹھنے ہی پائے تھے ہوئی منظور دعا میری
رنگ لائیں نہ مناجاتیں تو اچھا نہیں لگتا

منظورؔ نے خم کر دیا ہے جب سرِ تسلیم
اب بھی نہ کریں وہ باتیں تو اچھا نہیں لگتا

......☆☆☆......

ایک شعر

جِسے آپ ہی پالا ہو، تا دیر کِسی نے
اُس سانپ کا کاٹا کبھی اچھا نہیں ہوتا

marfat.com

کوئی ملے

جھانکا تھا در سے شائد شناسا کوئی ملے
لیکن نہ وہ ملا نہ ہم ہی اُسے ملے

کرتا رہا وہ مشق ستم مجھ پہ عمر بھر
گویا نہ میرے دِل کے پُرانے زخم ملے

میں بھی نہ کہہ سکا کچھ، وہ بھی نہ کہہ سکا
رستے میں جیسے دو کہیں اجنبی ملے

ساتھ اُس کے عمر بھر یہی معاملہ رہا
دریا کے دو کنارے نہ جیسے کہیں ملے

جا رہا ہوں اب میں کسی خفیہ مقام پر
میرا سلام کہیو اگر وہ کہیں ملے

دنیا یہ جائے کوچ ہے، جائے بقا نہیں
ہر شخص کو بتانا، جو راہ میں کہیں ملے

marfat.com

لفظِ محمد ہو گیا پھر خود بخود ادا
یہ ہونٹ میرے دونوں، دو بار جب ملے

ڈھونڈے سے مِل ہی جاتی ہے گُم گشتہ راہ بھی
ڈھونڈیں نہ جس کو ہم، وہ کیسے کہیں ملے

دولت حسین دیوی، ہے چال اِس کی اُلٹی
بھاگے جو اِس کے پیچھے، اُس کو نہ یہ ملے

بظاہر خوش نما سے اُس سیاہی شخص کو
گھل مل کے سب ملے، پر ہم نہ اُسے ملے

جی چاہتا تو ہے کہ تعلق بحال ہو
لیکن یہ شرط ہے کہ وہ پہلے ہمیں ملے

ملنے کو وہ ملا ہمیں، لیکن یہ بے رخی
اس طور جو ملے تو منظور کیا ملے

کتنا ہی بدنصیب ہے وہ شخص اے محبؔ
سب کو تو وہ ملے، پر کوئی نہ اُسے ملے

☆☆☆

marfat.com

غزل

مٹی کا کھلونا ہے، یہ پھل ہو نہیں سکتا
سب ریت ہے صحرا کی، یہ جل ہو نہیں سکتا

کرنا تھا جو کل کام، وہ کل ہو نہیں سکتا
ماضی تو کبھی مستقبل ہو نہیں سکتا

جب تک کہ انسان میں انسان ہے زندہ
جذباتِ حمیدہ کا قتل ہو نہیں سکتا

marfat.com

کیوں خالقِ کائنات نے تخلیق کیا ہے
مسئلہ بڑا گھمبیر ہے، حل ہو نہیں سکتا

رخسار کی یہ، اور وہ گلزار کی زینت
آنسو کبھی شبنم کا بدل ہو نہیں سکتا

......☆☆☆......

دھول اتنی پڑ گئی ہے وقت کی چہرے پہ اب
شکل تو دیکھی ہے لگتی، پہچان میں آتی نہیں

marfat.com

غزل

مُتصِل ہوتے ہوئے بھی منفصِل ہونا پڑا
وصل یہ تیرا بھی، تیرے ہجر سے کچھ کم نہ تھا

فاصلے بڑھتے گئے، غم ناک ہم ہونے لگے
جب تلک باہم رہے ہم، مجھ کو کوئی غم نہ تھا

دل بھی رہتا تھا پریشاں، نیند بھی عنقا رہی
وقت وہ بھی، سچ کہوں میں، موت سے کچھ کم نہ تھا

سوچتا ہوں کیا وہ دِن، یا وہ زمانہ آئے گا
چہرہ تھا اچھا بھلا سا، اور کمر میں خم نہ تھا

marfat.com

ہے کبھی جاناں کا غم، اور ہے کبھی دوراں کا غم
آ پڑے اوروں کے غم، اپنا ہی غم کچھ کم نہ تھا

غیر تو تھے غیر ہی، اُن سے نہیں شکوہ مجھے
زخم اپنوں نے دیئے جن کا کوئی مرہم نہ تھا

ڈھونڈتا ہوں روز و شب وہ، جب وہ میرے پاس تھا
دل محبّ کا مطمئن تھا، آنکھ میں بھی نم نہ تھا

......☆☆☆......

marfat.com

مشهور لگتا هے مجهے

میں بھی موسیٰ کی طرح، مایوس لوٹا بارہا
اُس گلی میں، اُس کا گھر بھی طور لگتا ہے مجھے

یہ زمیں ہے حُسن و عشق و شاعری کا اِک نشاں
کنجاہ بھی کچھ اس لیئے مشہور لگتا ہے مجھے

کوئی تو پوچھے بھلا، اُس سے کہ کیا ہے ماجرا
مغموم سا دکھتا ہے یہ، معذور لگتا ہے مجھے

marfat.com

بعد مدت کے اُسے پہچان نہ پایا کوئی
ہو نہ ہو یہ تو وہی مغرور لگتا ہے مجھے

خواہ مخواہ منظورؔ کو اِس میں ملوث وہ کرے
یہ تو اُس کا اپنا ہی قصور لگتا ہے مجھے

......☆☆☆......

قطعہ

اَوروں سے میں کچھ جدا چاہتا ہوں
خط تجھ سے مَیں اک کھُلا چاہتا ہوں
تیرا رویہ گو سب سے ہے اچھا
مگر اس سے بھی کچھ جدا چاہتا ہوں

marfat.com

کمال ہے

ہجر کا حقیقتاً یہ ہی کمال ہے
ہجر کے ہی بعد میں ہوتا وصال ہے

اے باغباں یہ کیسا طریقہ ہے باغ میں
دیکھو جدھر غریب کا ہی استیصال ہے

باپ بیٹا دونوں ہی سیکھیں کمپیوٹری
باپ تو اب فیل ہے، بیٹا فعال ہے

marfat.com

سوہنی بھی مہینوال کے پیچھے پڑی رہی
رانجھے کو جس نے پھانسا وہ ہیرِ سیال ہے

ملبے پہ جھونپڑی کے ہی تعمیر ہو محل
قسمت پہ یہ غریب کی کیسا وبال ہے

......☆☆☆......

marfat.com

غزل

کام کا نہ کام اُس کا
برائے نام ہے نام اُس کا

بن پیئے ہی مست ہے وہ
ہے خالی گویا جام اُس کا

پھنس کے کوئی نکل نہ پایا
ایسا پختہ دام اُس کا

سمجھے جو یہ، بچ گیا ہوں
خیال ہے یہ بھی خام اُس کا

marfat.com

نئے فیشن میں بن نہ پایا
چھوٹی زلف سے لام اُس کا

محبؔ جو پہنچا اُس گلی میں
نام ہوا بدنام اُس کا

......☆☆☆......

marfat.com

گلفشار

مجھ کو ستایا اِس طرح اُس دل فگار نے
بے حال کر کے رکھ دیا اُس گل فشار نے

کیا کیا کروں نثار میں اُس جاں نثار پر
سب کچھ نثار کر دیا اُس جان نثار نے

میں نے خزاں سے آخرش سمجھوتہ کر لیا
چرکے یوں میرے دل کو لگائے بہار نے

marfat.com

اچھے تھے روز و شب مرے کس کی نظر لگی
مجھ کو خزاں زدہ کیا، باغ و بہار نے

محبؔ بھی معتبر تھا اور محفل کی جان تھا
بیکار کر دیا ہے غمِ روز گار نے

......☆☆☆......

وہ تو رہیں گے شمعِ محفل ہی دیر تک
ریٹائر ہو کے، ہم نے ہی بیکار ہے ہونا

marfat.com

سہہ گئے

اک ذرا سی بات پر ہی وہ اکیلے رہ گئے
نہ یہاں کے رہ گئے ہیں نہ وہاں کے رہ گئے

کیا کیا بتائیں تجھ کو، چمن میں ہوا ہے کیا
رو رو کے میرے آنسو بھی آنکھوں سے بہہ گئے

ساری خدائی سے اُسے افضل سمجھ کے ہم
بس انتہائے شوق میں ہی اپنا کہہ گئے

marfat.com

کل بھی نہ وہ تھا اپنا، کل بھی نہ اپنا ہو گا
جانے پھر اُس کو کس لیئے ہم اپنا کہہ گئے

اس کے سوا تو کوئی بھی چارہ نہ تھا محبؔ
دنیا کے سارے صدمے ہم ہنس ہنس کے سہہ گئے

......☆☆☆......

قطعہ

اب سمجھ پایا ہوں اِس اسرار کو
کیوں ترستی ہے یہ دنیا پیار کو
پیار ہے کون و مکاں کی سلطنت
یہ سعادت ہے فقط دیدار کو

marfat.com

دیکھتے ہیں

بن کیئے بات بن نہیں سکتی
اس لیئے بات کر کے دیکھتے ہیں

لوگ کہتے ہیں وہ نہیں ہنستا
گدگدی آج کر کے دیکھتے ہیں

آج پینشن وہ لائیں گے شاید
جیب اُس کی کتر کے دیکھتے ہیں

پیر جو پیر کا بھی پکا ہو
اُس کا دامن پکڑ کے دیکھتے ہیں

marfat.com

غلط فہمی جنہیں ہو صورت پر
شیشہ وہ بن سنور کے دیکھتے ہیں

سُنا ہے محبوب لڑکھڑاتا ہے
آؤ آج اُس سے لڑ کے دیکھتے ہیں

کام آئے جو دو جہانوں میں
کام وہ بھی تو کر کے دیکھتے ہیں

محبّت کی قسمت ہی بڑی اچھی ہے
لوگ اُس کو بھی سڑ کے دیکھتے ہیں

......☆☆☆......

marfat.com

کہاں ہے

ہر وقت مجھ کو تیرا ہی اے جاں دھیان ہے
اور سوچتا رہتا ہوں کہ جاناں تُو کہاں ہے

اتنا بھی ستانا تیرا اچھا نہیں اے دوست
اب مان بھی جاؤ کہ پُر لطف سماں ہے

کیوں واعظ کی باتوں میں کریں وقت کو ضائع
کچھ تو ذرا سوچ کہ آخر تُو جواں ہے

marfat.com

جب سے تیرے تیور کو دیکھا ہے کشیدہ
گلشن میں مرے تب سے ہر سمت خزاں ہے

شب بھر تو محبّ تیرا ہی تکتا رہا رستہ
یہ وقت ہے آنے کا، جب وقتِ اذاں ہے

☆☆☆

قطعہ

دوستی بھی جانِ من اک ساز ہے
ساز بھی وہ ہے کہ بے آواز ہے
دونوں دل جب سے ملے ہیں اے محبّ
دونوں کو اک دوسرے پہ ناز ہے

marfat.com

کیا چاھتا ھوں

دِل و جاں میں آ جائے جس سے حلاوت
لبوں پہ میں ایسی ثناء چاہتا ہوں

خوشا بخت محبوبِ رب، روزِ محشر
خود پوچھیں مجھ سے میں کیا چاہتا ہوں

جو ڈھانپے گناہوں کو میرے، حشر میں
الٰہی میں ایسی رِدا چاہتا ہوں

marfat.com

مُراد اپنے دل کی سبھی پائیں فوراً
مانگوں میں ایسی دُعا، چاہتا ہوں

بھسَم کر دے ظالم کی ہستی کو یک دم
خدایا وہ آہِ رسا چاہتا ہوں

☆☆☆

marfat.com

محبت کا سفر

میں سوچتا ہوں آج تک جانے کدھر رہا
پیار کے جہان سے جو بے خبر رہا

میں ڈھونڈتا رہا تھا اُسے چار سُو مگر
دیکھا تو میرے دل میں ہی وہ چارہ گر رہا

کس کس کی چاہتوں کا ذکر آج میں کروں
محبتوں کا سر پہ ہی میرے سفر رہا

marfat.com

جس کو میں اپنے آپ سے رکھتا رہا الگ
وہ ہی تھا دل مرا، وہی میرا جگر رہا

مدت سے اُس کی یاد تھی دل میں تڑپ رہی
میں سوچتا ہوں مجھ میں کیوں اتنا صبر رہا

لکھی ہے غزل میں نے بڑی احتیاط سے
قافیوں میں کچھ تو فرق ہاں مگر رہا

......☆☆☆......

marfat.com

تاثیرِ محبت

محبت میں تیری وہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہوئی اپنی تقدیر دیکھی

ترے در پہ آتے ہیں اپنے پرائے
یہی تیرے آنگن کی تدبیر دیکھی

ترے مسئلے میں نے حل ہوتے دیکھے
تری روح جب میں نے دلگیر دیکھی

marfat.com

مریضِ محبت شفا یاب دیکھے
تمہاری نظر میں وہ تاثیر دیکھی

تمہی کو وہاں کا حکمران پایا
جہاں نیک روحوں کی جاگیر دیکھی

گرفتار ہو کے کوئی جا نہ پایا
محبتؔ ایسی زلفوں کی زنجیر دیکھی

......☆☆☆......

marfat.com

سوچتا ہوں

میں سوچتا ہوں کس قدر میں ہوں ترے قریب
مجھ سے زیادہ کون جہاں میں ہے خوش نصیب

میں سوچتا ہوں اب تلک کیوں دُور دُور تھا
صد شکر اب تو مل گیا مجھ کو مرا حبیب

پھر سوچتا ہوں مجھ سے تُو رہتا جو منفصل
تو ساری عمر میں تو پھر رہتا یونہی غریب

marfat.com

خوش ہوں بہت کہ کم سے کم تو مل گیا مجھے
جاگے گا مجھ میں پھر سے کوئی اک نیا ادیب

محبؔ کو تو اعتراف مسیحائی کا ہے تری
میں ہوں بیمارِ حُسن اور تُو ہے مِرا طبیب

......☆☆☆......

قطعہ

کچھ لوگ تماشہ بنتے ہیں ،کچھ لوگ تماشہ ہوتے ہیں
کچھ کے جنازے اُٹھتے ہیں، کچھ چلتا لاشہ ہوتے ہیں
اِس دنیا کو پھر کیا کہیے، یہ مَسکن ہے محتاجوں کا
کچھ ہیروں تُلتے رہتے ہیں، کچھ تولہ ماشہ ہوتے ہیں

marfat.com

خوش نصیب

تجھ سے دور رہ کر میں بد نصیب ہوں
تیرے قریب آ کے میں خوش نصیب ہوں

دونوں کی ایک منزل، دونوں کی راہ ایک
ہرگز نہ تو عجیب ہے نہ میں عجیب ہوں

مجھ کو تو راہ راست پہ چلنا عزیز ہے
نہ میرا وہ عدو ہے نہ میں ہی رقیب ہوں

اس کو امیری چاہیے نہ میں حریص ہوں
وہ بھی غریب شہر ہے میں بھی غریب ہوں

marfat.com

ہم کو نہ راس آئیں گی دلجوئیاں حضور
وہ اپنا طبیب آپ، میں اپنا طبیب ہوں

اپنی محبتوں کی حقیقت ہے اس طرح
وہ اپنا محبّت آپ، میں اپنا حبیب ہوں

......☆☆☆......

marfat.com

آدھی رات

اُن کو بیٹھے بیٹھے آدھی رات ہو گئی
قسمت کی خوبی دیکھیے برسات ہو گئی

توں توں قریب وہ میرے آتی چلی گئی
جوں جوں وہ میری واقفِ حالات ہو گئی

مدت ہوئی کہ اس کو میں ملنے نہیں گیا
رستے میں ناگہانی ملاقات ہو گئی

اس نے مرے نہ آنے کا شکوہ نہیں کیا
جب سے وہ میرے واقفِ جذبات ہو گئی

marfat.com

اس کا منگیتر آ گیا کل کی فلائٹ سے
بازی ہمارے عشق کی یوں مات ہو گئی

اس کو طلاق ہوتے ہی کام اُس کا بن گیا
کبڑے کو گویا کاری یہ لات ہو گئی

میں جس کو چاہتا ہوں وہ چاہنے مجھے لگی
محبؔت کی قبول یوں ہی مناجات ہو گئی

......☆☆☆......

marfat.com

ستم ظریفیاں

زمانے کی دیکھ دیکھ کے ستم ظریفیاں
دِل خون ہو گیا ہے آنکھوں میں نم نہیں

کب تک یہ ڈوبتی چلی ذِلت میں جائے گی
دنیا کا کھائے جاتا ہے مجھے اپنا غم نہیں

سہہ سہہ کے بے وفاؤں کے چرکے، زیادتی
دم بخود ہوں پہلے ہی اب اور دم نہیں

اتنا پڑا ہے بوجھ کہ میری نحیف کمر
جُھک جُھک کے جُھک گئی ہے اب اور خم نہیں

marfat.com

اتنے دیے ہیں دُکھ یہ غریبوں کی جان کو
اب کیا مزید دو گے پہلے ہی کم نہیں

اب نسلِ نو کی پُھرتیاں نہ پوچھ اے محبتؔ
پہنچے ہیں وہ وہاں پہ جہاں پہنچے ہم نہیں

......☆☆☆......

شعر

وہ تو رہیں گے شمعِ محفل ہی دیر تک
ریٹائر ہو کے، ہم نے ہی بیکار ہے ہونا

marfat.com

اپنی بپتا

ملک میں جمہور کا دور کیوں آتا نہیں
فوج کی تھی جو رکاوٹ وہ تو کچھ ہٹا لی ہے

اسلئے محسوس ہوتی ہے گھٹن اس دیس میں
آسودگی کا اِس میں روشن داں نہ کوئی جالی ہے

شریف بھی دیکھے کئے دیکھی ہے بے نظیر بھی
اب نئے اِک بھیس میں ظفر اللہ جمالی ہے

کوئی اپنے گھر میں اب نہ سیف ہے نہ ساؤنڈ ہے
سیف کو خود آپ کھولو ورنہ سیدھی نالی ہے

marfat.com

جب سے مسجد میں علی کا جوتا نیا چوری ہوا
اس نے نہ جانے کی واں پکی قسم اٹھا لی ہے

بات تو جب تھی کہ ہم بھی چاند پر رکھتے قدم
جو ترقی ہم نے کی ہے وہ تو سب خیالی ہے

کوئل جانے طوطی جانے بلبل اور مینا جانے
ہم نے اپنی بپتا تو پہلے ہی سنا لی ہے

......☆☆☆......

marfat.com

8 اکتوبر 2005 کا زلزلہ

رحم کر اے مالکِ کون و مکاں
زلزلہ، سیلاب ہو یا ہو طوفاں

معاف کر دے سب ہماری سختیاں
تیرا در اب چھوڑ کر جائیں کہاں

ہے فلک بھی ہم پہ اب نامہرباں
الاماں اے ربِ عالم الاماں

معاف کر دے جو گناہ ہم نے کیئے
گناہ بھی تو بے پناہ ہم سے ہوئے

marfat.com

اب تو چھایا ہر طرف اندھیر ہے
ہر طرف لاشوں کا ہی اک ڈھیر ہے

کوئی اب مونس نہیں تیرے سوا
اور نہیں مشکل کشا تیرے سوا

دے ہمیں توفیق سب توبہ کریں
گڑگڑائیں شرم سے، آہیں بھریں

☆☆☆

marfat.com

موت و حیات

کچھ ہی لمحوں میں زندگی کتنی گزر گئی
چند گام اُس کے ساتھ میں تو چلا بھی تھا

موت کو ہے زِندگی سے بیر اس لیئے
موت سے ہی زندگی کا رشتہ کٹا بھی تھا

وہ پوچھتے ہیں موت اُس کو آئی کس طرح
بن پوچھے آ گئی تھی، دروازہ کھلا بھی تھا

روزِ ازل سے دیکھتے آئے ہیں ہم سبھی
زندگی کا کارواں یہیں پر لٹا بھی تھا

marfat.com

پہلے تو ایسے حال میں دیکھا نہیں کبھی
بھوکا ہی مر گیا تھا، گریباں پھٹا بھی تھا

غربت کی موت فلک سے دیکھی نہیں گئی
نہ قبر کا نشان تھا، کفن ان دھلا بھی تھا

یہ سب جھمیلے چھوڑ کر کل کی تُو کر فکر
دل نے اُسے کہا تھا، اُس نے سنا بھی تھا

لیکن اُس نے ایک بھی میری نہیں سنی
کچھ کر لو چند روز ہیں، میں نے کہا بھی تھا

تم نے سنا نہیں کہ محبتؔ بھی گزر گیا
کل ہی مجھے ملا تھا، اچھا بھلا بھی تھا

......☆☆☆......

marfat.com

کیا کیا میں اور مانگوں

ہر شخص چاہتا ہے خدا سے میں اور مانگوں
سب کچھ وہ دے رہا ہے پھر بھی میں اور مانگوں

اُس کی نوازشیں تو پہلے بھی کم نہیں ہیں
پھر بھی عطائیں، بخشش، رحمت میں اور مانگوں

عزت بھی اُس نے دی ہے، صحت بھی اور دولت
ایسے میں پھر بھلا کیا، اُس سے میں اور مانگوں

مانگی تھی عقل و ایماں، حُبِ رسول اُس سے
وہ بھی تو سب ملے ہیں کیا کیا میں اور مانگوں

جاہ و حشم، اولاد بھی سب مانگتے ہیں لوگ
اس میں کمی نہیں ہے کیوں کر میں اور مانگوں

marfat.com

ذاتِ خدا کو بارہا مانگا خدا سے ہے
اس سے بڑی سعادت ہو تو میں اور مانگوں

خلقِ خدا کی خدمت، تمنا تھی صبح شام
حاصل ہے وہ بھی جذبہ کیا کیا میں اور مانگوں

حُسنِ عمل بھی اور عقیدت بھی چاہیئے تھی
وہ بھی تو ہے میسر پھر کیا میں اور مانگوں

المختصر کہ نعمت ہر اک ہے بے شمار
آتی ہے شرم مجھ کو کیا کیا میں اور مانگوں

دینے میں رب کے میرے کوئی کمی نہیں ہے
توفیقِ شکر مانگوں، گر کچھ میں اور مانگوں

☆☆☆

marfat.com

تکرارِ آرزو

آرزو گر ہے نہیں تو کیا معیارِ آرزو
آرزو ہو گی تو ہو گا کچھ معیارِ آرزو

ابتدا بھی آرزو تھی، انتہا بھی آرزو
آرزو گر ہے نہیں تو، زندگی بے آرزو

جو کہ ہے بے آرزو، ہرگز نہیں وہ آدمی
آدمی ہو گا وہی جس کو کہ ہو گی آرزو

آرزو ہو گی تو حاصل ہوں گی اُس کو منزلیں
آدمی ہرگز نہیں ہے جو کہ ہے بے آرزو

آرزو ہو گی تو پھر محبوب کی قربت ملے
دل نہیں پتھر ہے وہ جس میں نہیں ہے آرزو

آرزو رکھنا دلوں میں ہے رضائے ایزدی
ورنہ جو مایوس ہے وہ ہو گیا بے آرزو

سلسلہ در سلسلہ زنجیر بنتی ہے یہی
جس میں انساں قید ہے وہ تو یہی ہے آرزو

marfat.com

آرزو مرتی نہیں، لے لیتی ہے دوجا جنم
آرزو کی لاش سے، ہوتی ہے پیدا آرزو

محبوب کی قربت کبھی بے آرزو ہوتی نہیں
محبوب ہی کے قرب کا اک نام ہے بس آرزو

آرزو ہو گی تو ہو گا قرب بھی حاصل تجھے
بندگی بھی ہے فقط اک قربِ حق کی آرزو

خواہش پیدا ہو تو ہو گی خواہش کی تکمیل بھی
خواہش کا، امید کا ہی نام ہے بس آرزو

آرزو کی آرزو کرنے میں ہی حاصل ہے کچھ
اِس لیئے سب لوگ کرتے ہیں برابر آرزو

آرزو سے آرزو پیدا سدا ہوتی رہی
جو ختم ہوتا نہیں، وہ ہے فسانہ آرزو

محبوب اور محبّ میں تو ہوتی نہیں دوئی کوئی
آرزو محبّ کی تو محبوب کی ہے آرزو

☆☆☆

marfat.com

مسجد و میخانہ

اِس طرح کا اب تو، زمانہ ہے آ گیا
خود کچھ نہیں، انداز شاہانہ ہے آ گیا

بن سنور کے سیر کو نکلا وہ جب حسیں
دھوکے میں سرِ شام ہی پروانہ آ گیا

رموز دلبری کے، آداب عاشقی کے
حل کرنے ایسے نقطے دیوانہ آ گیا

شائد کہ زاہدوں کی سہولت کے واسطے
مسجد کے راستے میں میخانہ آ گیا

marfat.com

دیکھا ہجوم چاہنے والوں کا ہر طرف
ناز و ادا اُس کو بھی جانانہ آ گیا

رکھے ہی تھے بلوغت میں اُس نے ابھی قدم
عاشقوں کے عِشق کا زمانہ آ گیا

پہلے صفحے پہ جس کے چھپی ہے مری غزل
بکنے کو مارکیٹ میں ماہنامہ آ گیا

یا تو محبؔ کو ملنے لگا ہے کوئی عروج
یا ہونے پہ ختم اُس کا آب و دانہ آ گیا

......☆☆☆......

marfat.com

غلبہ غرور کا

لگتا ہے اُن پہ غلبہ ہے شائد غرور کا
محفل میں آنا دیر سے اکثر حضور کا

میں نے ہی جان و دِل سے چاہا ہے آپ کو
کرتا ہوں اِعتراف میں اپنے قصور کا

چاہتا تھا تجھ کو وہ، اب چاہتا ہوں میں
رقیب سے بھی میرا یہ رشتہ ہے دُور کا

حسن و جمال تیرا کسی طور کم نہیں
دیکھا تھا میں خواب میں حلیہ یہ حُور کا

marfat.com

اُس کی تاب کوئی بھی نہ لا سکا ہنوز
حلقہ جو بن رہا ہے چہرے پہ نور کا

ہو گئے ہیں دِل میں وہ میرے ہی جاگزیں
فرق اب پڑتا نہیں، نزدیک اور دُور کا

کرتے ہیں روز اُن کا دِیدار ہم محبؔ
موسیٰ ہی کر سکا نہ دِیدار طُور کا

......☆☆☆......

شعر

تجاوز نہ کرنا محبت میں ہرگز
مبادا محبت سے ہوجائے نفرت

marfat.com

شب باشی

شب باشی کو کل مہمان ایک آیا
کر گیا سارے گھر کا وہ صفایا

نظریں چرائیں اُس نے دِل بھی چرایا
الزام عاشقی کا، مرے نام آیا

ساس اور سُسرا بھی ہو گئے تائب
رعب اُن پہ ایسا بہو نے جمایا

نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم
اِس سودے میں اُس نے کچھ بھی نہ پایا

marfat.com

نکاح اک مخنث سے کر بیٹھے بھیّا
نہ کچھ اِس کھویا نہ کچھ اُس نے پایا

ہرن کی، شکاری نے کر دی وہ حالت
نہ کام اُس کے آیا نہ مرے کام آیا

بیوی تھی کانی تو خاوند تھا کانا
جوڑ میرے مولا نے کیسا ملایا

......☆☆☆......

marfat.com

رنگِ سخن

رنگِ سخن جدا ہے بوئے سخن جدا
گفتارِ گُل الگ ہے، کلی کا دہن جدا

روزِ ازل سے، مجھ سے ہے، وہ فطرتاً جدا
برخاستن، نشستن، اور گفتن جدا

بُلبُل، چکور، چڑیاں، چہکتیں نہیں ہیں اب
عاشقی کی اب تو ہے طرزِ کہن جدا

ماضی کی رسم و راہ، کوئی پوچھتا نہیں
شاداب ہم کریں گے اپنا چمن جدا

marfat.com

عہدِ نو سے اب تو کوئی مماثلت نہیں
جدا ہے پیرہن بھی، اپنا کفن جدا

اس دور کے فرہاد تو تساہل پسند ہیں
شیریں کا بھی اب تو ہے کوہ کن جدا

محبّ کبھی محبوب پہ کرتا تھا جاں نثار
محبتوں کی اب تو ہے رسمِ کہن جدا

☆☆☆

میں اپنے آپ سے سوال کرتا ہوں
گر وہ نہ ملا مجھ کو تو پھر کیا ہو گا
ہونے ہونے کا مجھے تو کوئی علم نہیں
اداس دل مرا تن سے جدا ہو گا

marfat.com

گِلہ کرتے ہیں

جو بھی کرتے ہیں بہر طور بجا کرتے ہیں
لوگ دیوانوں کی باتوں پہ ہنسا کرتے ہیں

تم رکھو جور و ستم، روز و شب ہم پہ روا
ہم تو پھر بھی تیرے حق میں ہی دعا کرتے ہیں

کیا ہُوا ہوش گئے، خرد گئی، دل بھی لٹا
اُن کی محفل میں تو ایمان لٹا کرتے ہیں

کچھ بھی اعدا مجھے کہتے ہیں تو کہنے دو انہیں
لوگ عاشق کے مقدر پہ سڑا کرتے ہیں

marfat.com

ابنِ آدم کو سراہنا، یا بلائیں لینا
یہ خطا ہے تو سب لوگ خطا کرتے ہیں

دن کو تو ساری مجالس میں رہیں ذکر ترے
رات کو تیری ستارے بھی ثناء کرتے ہیں

بات کرتا ہوں تو بیباکی مری اُن کو گراں
چُپ جو رہتا ہوں تو سب لوگ گِلہ کرتے ہیں

آ کے غیروں نے تھمی، وہم میں چوکھٹ میری
ملنے والے تو ہمیں اُس پار ملا کرتے ہیں

محبؔ تو سائل ہے، ترے دَر کے سوا کدھر جائے
سب مخیرؔ بھی ترے دَر پہ گدا کرتے ہیں

☆☆☆

marfat.com

ہنسانے کے واسطے

جیسے ٹرین آتی ہے جانے کے واسطے
مہمان بھی تو جاتے ہیں آنے کے واسطے
ممکن نہیں کہ سُن کے لطیفہ ہنسی نہ آئے
لطیفے تو ہوتے ہیں ہنسانے کے واسطے
آنسوؤں کے بارے میں بھید یہ کھلا
ہوتے ہیں یہ تو ہجر میں بہانے کے واسطے
یاد کے متعلق جو پوچھا تو یوں کہا
آتی ہے تجھ کو یہ تو ستانے کے واسطے
حُسنِ اتفاق سے وہ لوہے کے نکل پڑے
لایا تھا میں چنے تو چبانے کے واسطے

marfat.com

پوچھا اک قوال سے گلا کیوں ملا ہمیں

کہنے لگا ملا ہے یہ گانے کے واسطے

دولت کے بارے دولتیا کہنے لگا حضور

ہر طرح سے یہ ہے کمانے کے واسطے

غریبوں کے حقوق کی وضاحت یہ ہوئی ہے

یہ تو پہلے دن سے ہیں دبانے کے واسطے

اس سے بہتر اور نہ استعمال ہے کوئی

غم ہیں بنے غریبوں کے کھانے کے واسطے

پوچھا پسینہ آنے کا، تو محبؔ نے یوں کہا

وقتِ ندامت یہ ہے نہانے کے واسطے

......☆☆☆......

marfat.com

محتسب

محبت کی محتسب نے سنائی سزا مجھے
کرنے نہ پایا احتجاج، آئی حیا مجھے

اس سے زیادہ علم نہیں مجھ کو با خدا
میں نے بتا دیا ہے جتنا کہ تھا مجھے

جانتا ہوں دال اب گلتی نہیں تری
نہ جھوٹ بول بول کے الو بنا مجھے

مانا کہ تھانیدار کی سرِ عام ہوئی پٹائی
تو آنکھوں دیکھا حال ہی کچھ تو سنا مجھے

marfat.com

کیسے میں اُس رقیب کی دعوت میں جاؤں اب
ممکن نہیں کہ اُس نے ہو بھیجا بلا مجھے

بیٹھے ہو چپ سادھ کے اور بولتے نہیں
اتنی بھی سخت نہ دو ہرگز سزا مجھے

گو کل محبتؔ ہوا ہے محفل میں سُبک سَر
لیکن تو چسکے لے کے تو نہ سب بتا مجھے

.......☆☆☆.......

marfat.com

کدھر رہا

وہ مجھ سے پوچھتا ہے تُو کل کِدھر رہا
حالانکہ میں وہیں تھا وہ بھی جِدھر رہا

کرتا رہا میں اُس سے تصور میں گُفتگو
اور جاگتا مُسلسل تا بہ سحر رہا

ایسا کوئی تاثر اِک دے گیا تھا وہ
شب بھر خیال اُس کا ہی مدِ نظر رہا

وہ لوٹ کر نہ بزمِ حسیناں میں پھر گیا
میرے کہے سُنے کا کچھ تو اثر رہا

marfat.com

اُس کی بود و باش تو بے حد نفیس تھی
مقدر لے کے پھرتا اُسے در بدر رہا

کرتے رہے تھے لوگ تو جج کی زیارتیں
میں گھومتا ہی گلیوں میں اِدھر اُدھر رہا

......☆☆☆......

قطعہ

دب گئی تھی سو رہی تھی جو کبھی
اُس محبت کو جگایا آپ نے
وِیران تھی بن آپ کے دنیا مری
اُس کو پھر سے ہے سجایا آپ نے

marfat.com

پچھلا حساب دے

مجھ کو کباب دے یا مجھ کو شراب دے
جو کچھ بھی دینا ہے مجھے، مجھ کو شتاب دے

بھیجا تھا تجھ کو کس لئے تو نے کیا ہے کیا
میرے سوال کا تُو کچھ تو جواب دے

مانگیں تھیں جب دعائیں، آئی غیب سے صدا
سب سے پہلے تو مجھے پچھلا حساب دے

کرتا رہا خلوص سے سرزد یہ سب گناہ
لہذا ان گناہوں کا کچھ تو ثواب دے

marfat.com

نکلی ہے میرے دل سے ہمیشہ یہی دعا
دشمن کو بھی نہ میرے، مولا عذاب دے

میں نے سنا ہے ہاتف غیبی نے یہ کہا
جو مانگتے نہیں ہیں انھیں بے حساب دے

قطعہ

دل کو پروانے کے ذرا ٹھیس تو آئی ہو گی
پر یہ ممکن نہیں کہ شمع سے لڑائی ہو گی
مچھلی روٹھ کے دریا سے چلی گئی ہے
یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہو گی

marfat.com

پیاس ہے

آ جا کہ اب تو دل مرا سخت اداس ہے
لگتا ہے جیسے تُو میرے آس پاس ہے

تیرے بغیر بتا نہیں سکتا میں اپنا حال
بجھتی نہیں ہے بن تیرے یہ وہ پیاس ہے

کر دو دلِ حزیں کا مداوا تم آج ہی
بڑھتا رہا یہ زخم تو پھر بائی پاس ہے

marfat.com

پوچھے گا کون بے دِلوں کا حال اِن دنوں
ستیا تو ہو چکا اب ہونا ہی ناس ہے

بہتر یہی ہے دونوں ہوں اک دوسرے پہ شیدا
اس سودے میں ہم دونوں کو پرافٹ نہ لاس ہے

☆☆☆

marfat.com

ہشاش ہے

دل کی دنیا آنکھ کے نم سے ہشاش ہے
پانی سے جیسے، گندم و گنا کپاس ہے

تبدیل کیا کرے غریب اپنے لباس کو
ننگا پن تو اُس کے بدن کا لباس ہے

مزدور کا اس دور میں مشروب ہے یہی
اپنے ہی خوں سے اپنی بجھاتا وہ پیاس ہے

پوچھو نہ تم غریب کے ان صبح شام کو
مختصر تو یہ کہ وہ اک چلتی لاش ہے

marfat.com

بچوں کو اُس کے پیٹ بھر روٹی نہیں نصیب
اِس واسطے وہ ہر دم رہتا اُداس ہے

کارِ خیر کرنے والے فیل ہیں سبھی
ابنِ شیطان آج بھی عزت سے پاس ہے

☆☆☆

ایک شعر

باغِ اُلفت سے مجھے، رُخصت تم نے خود کیا
اب نہ لوٹوں گا کبھی، کرنا نہ میرا انتظار

marfat.com

اِنحصار

اپنوں پہ انحصار نہ غیروں پہ اِنحصار کر
سب کو چھوڑ چھاڑ کر اپنے پہ اِنحصار کر

آنکھیں کھلی ہمیشہ رکھ، سنبھل سنبھل کے چَل
لوگوں کا اعتبار نہ یاروں کا اِعتبار کر

ناز و ادا دکھا کے دیتے ہیں یہ فریب
حسینوں پہ اور نہ مہ پاروں کا اعتبار کر

ہم لوگ بے ریا ہیں، زمانہ ہے بے وفا
نہ خود بھی تُو شکار ہو اوروں کو نہ شکار کر

marfat.com

سارا چمن ہی ہر گھڑی تیرا ہو مدح خواں
اپنے رویئے سے تُو خزاں کو بھی بہار کر

اچھے بُرے کی محبؔت جی پہچان ہے یہی
جھوٹا جو قول کا ہو نہ اُس کا انتظار کر

☆☆☆

چائے نہیں ، یہ چاہ کا چرچہ ہے سب
چار سُو میرے ہے اب چاہت صرف

marfat.com

کیا ہو گیا

سوچا تھا ہم نے کیا، اور کیا ہو گیا
اپنا رہے تھے جس کو، وہ جدا ہو گیا

جس نے دیا تھا اُس کو ہی دے دیا گیا
کیسے کہوں کہ حق اب ادا ہو گیا

صدق و صفا، شرم و حیا، راضی با رضا
سچ تو یہ ہے یہ سب عنقا ہو گیا

دیکھا جو غور سے، تو ختم ہو گئی کشش
دیکھتے ہی دیکھتے یہ کیا ہو گیا

marfat.com

قدرت کی ایک جنبش سے ہیئت بدل گئی
بہشت کا نشاں تھا جو، وہ صحرا ہو گیا

سمجھو محبّت تو یہ بھی، ایک سزا ہے
تنہا نہ تھا کبھی اب تنہا ہو گیا

......☆☆☆......

قطعہ

شکریہ میرے رقیبو شکریہ
آپ کی بندہ نوازی شکریہ
آپ نے ناچیز کو بخشا اِعزاز
آپ کا اِحسان بے حد شکریہ

marfat.com

شکریہ

میرے تصورات میں آنے کا شکریہ
آ کے پھر نہ رات بھر جانے کا شکریہ

جاتے جاتے پھینکنا اک پھول کی کلی
میرے لئیے تحفہ یہ لانے کا شکریہ

وہ شعر جو کہ لکھا تھا میرے فراق میں
فون پر وہ مجھ کو سنانے کا شکریہ

اک بار تجھ سے میں بھی روٹھا تھا پیار سے
مجھ کو ہنس ہنس کے منانے کا شکریہ

marfat.com

آؤں گی آج، آج نہ آئی تو کل ضرور
جھوٹی قسمیں اس طرح کھانے کا شکریہ

مختصر سی ڈال کے، مُسکا کے اِک نظر
اس طرح سے مجھ کو بہلانے کا شکریہ

کہنے پہ میرے ایک دن میرے رقیب کو
جھوٹ موٹ آنکھیں دکھانے کا شکریہ

کر کے قبول محبؔ کا تحفہ حقیر سا
پیار کی یہ ریت نبھانے کا شکریہ

......☆☆☆......

marfat.com

جانے کے واسطے

میں نے نکالا ہاتھ مِلانے کے واسطے
وہ اُٹھ کے چل دیا کہیں جانے کے واسطے

خالی پڑا یہ میز پر رکھا ہے کس لئے
گلدان تو بنا ہے سجانے کے واسطے

اس کے سوا نہ اور کوئی کام یاں کرو
ہوتا ہے غسل خانہ نہانے کے واسطے

وہ چاہتا ہے کہ تم اُس کی منتیں کرو
روٹھتا ہے دلبر منانے کے واسطے

marfat.com

اُن کو لین دین سے اتنی غرض نہیں
ہیں جوتے چھپاتی سالیاں ستانے کے واسطے

تھپڑ رسید کرنے کا مقصد نہ تھا کوئی
ہوتا ہے شائد یہ بھی سمجھانے کے واسطے

......☆☆☆......

marfat.com

دریا میں سمندر

اس عقل میں کیسے آئیں قدرت کے کرشمے

دریا میں بھلا کیسے سما جائے سمندر

ہر بات اس دور میں ہوئی آج ہے اُلٹی

بندر کھڑا دیکھے ہے اور ناچے ہے قلندر

عدالت کے بھی فیصلے دلچسپ بہت ہیں

رہنا تھا جسے باہر وہ ہو گیا اندر

اشاروں پہ بیوی کے فقط ناچ رہا ہے

بندے کو بنا ڈالا ہے حالات نے بندر

مذہب سے بھی بیزار سے اب ہو گئے بھیا

مسجد اُسے بھائے نہ بھائے اُسے مندر

marfat.com

مہمان بھی آ چکے ہیں بچے بھی ہیں بھوکے
کیسے پکے ہنڈیا، پڑا خالی ہے سلنڈر
اس بات پہ اٹکے ہیں مذاکرات ابھی تک
لاہور میں کرنے ہیں کہ جانا ہے جلندھر
تیری حسیں نظروں سے یہ امید نہیں تھی
بنانا تھا گلزار جسے بنا ڈالا ہے کھنڈر
کہتے ہو کہ لیپ کا سال ہر سال ہے آتا
دل لگتی کہو بھیا کبھی دیکھا ہے کلنڈر؟
آنا تھا کبھی تم نے، اب آئے ہو کس وقت
اب جون کا موسم ہے، کہاں ماہِ دسمبر

......☆☆☆......

marfat.com

نزول

سوال کرنا میرا اصول نہیں
انکار کرنا مجھے قبول نہیں

راہ اُلفت میں جو صبح بھولا
شام لوٹے تو کوئی بھول نہیں

باغباں، نہ جس پہ نازاں ہو
بے شک وہ پھول، پھول نہیں

خدا رکھے دُور ہی وہ لمحے
جن سے کچھ حاصل و حصول نہیں

marfat.com

میرے جذبات ہیں نرالے سے
بُرا مانو تو یہ معقول نہیں

ہر نگاہ میں فضول ہے جو شے
فضول کہنا اُسے فضول نہیں

مُحِبّ تو لکھنے سے ہی گریزاں ہے
ہوتا جب تک اُسے نزول نہیں

......☆☆☆......

marfat.com

رحمتوں کا سایہ

آتا ہے رشک مجھ کو اُن کے ایقان پر
اُٹھتے ہیں صبحِ صادق جو پہلی اذان پر

نُوح علیہ سلام کی اک بد دعا سے ہی
عقل دنگ ہے آج تک ایسے طوفان پر

بُھولے سے میرے منہ سے گالی نکل گئی
چھالے سے ہو گئے تھے میری زبان پر

پہچان لیں گے مجھ کو، روزِ جزا حضور ﷺ
سو جان سے قربان میں اُس جانِ جان پر

marfat.com

عاقبت میں ساتھ جسے جانا نہیں کبھی
انحصار کیوں کریں پھر ساز و سامان پر

پڑھ پڑھ درود بخشوا لیتا وہ سب گناہ
افسوس کیوں نہ آئے پھر ایسے اِنسان پر

محبؔ کے تن بدن سے نکلتی ہے یہ دعا
ہو رحمتوں کا سایہ سارے جہان پر

☆☆☆

marfat.com

خوگرِ بیداد

اجڑا ہوا تھا یہ چمن آباد ہونا چاہئیے
غم زدوں کو غم سے اب آزاد ہونا چاہئیے

کس طرح فریاد کرتے ہیں بتا دو قائدو
یا پھر ہم کو خوگر بیداد ہونا چاہئیے

ظلم تو مغرور ہو کر پھر رہا ہے چار سو
مظلوم کو بھی مائلِ فریاد ہونا چاہیے

دیکھو تم ایسی نظر سے ہر کسی مغموم کو
جس سے اُس مغموم کا دل شاد ہونا چاہئیے

marfat.com

میں چلا جاؤں، رہوں کہ منتظر دیدار کا
میرے حق میں کچھ تو اب اِرشاد ہونا چاہیئے

بن گئی بادِ صبا اب، جو کہ تھی بادِ سموم
اب تو ہر ناشاد کو بھی شاد ہونا چاہیئے

اِس نرالے دور میں سب ہو گئے الٹے معیار
اب محبؔ ہر لیلیٰ کو فرہاد ہونا چاہیئے

☆☆☆

marfat.com

یاد رکھنا چاہئیے

منفی ہر رجحان سے عناد رکھنا چاہئیے
دل کو غصے، غم سے بھی آزاد رکھنا چاہئیے

تجربہ ہی شرط ہے ہر کامرانی کے لیئے
کل ملا تھا جو سبق وہ یاد رکھنا چاہئیے

گر تجھے مطلوب ہے ہر طور ہی عمرِ خضر
دِل کو ہر اک رنج سے آزاد رکھنا چاہئیے

جس کو اپنے دِل کی کھیتی، ہو ہری رکھنی اگر
دسترس میں پھر خوشی کی کھاد رکھنا چاہئیے

marfat.com

زیردست اور دلگرفتہ پر ظلم ڈھانے سے قبل
ذہن میں مظلوم کی فریاد رکھنا چاہیے

مظلوم کے دل میں خدا خود آپ ہی مقیم ہے
ذہن میں آقا کا یہ ارشاد رکھنا چاہیے

☆☆☆

قطعہ

آپ کو بھولوں بڑا دشوار ہے
اس حقیقت سے کسے انکار ہے
بعد بچھڑنے کے محبت بڑھ گئی
یہ جدائی بھی تو اک اسرار ہے

marfat.com

دِل پھینک عاشِق

اک کیڑے کو عشق سکھا دیا تُو نے
اُسے شمع کا پروانہ بنا دیا تُو نے

کر کے اُس شخص سے بے لوث محبت
فرزانے کو دیوانہ بنا دیا تُو نے

آیا تھا میں رقیب کی کرنے کو شکایت
باتوں ہی باتوں میں ٹرخا دیا تُو نے

اچھا کیا کہ فانٹا یا پیپسی کی بجائے
دیدار کا شربت پلا دیا تُو نے

marfat.com

دل پھینک عاشق کی، فوری ہے ضرورت
اچھا کیا اخبار میں چھپوا دیا تُو نے

جب بھی گیا تھا ساتھ تیرے دیکھنے فلم
رستے ہی سے اُس کو لوٹا دیا تُو نے

جانے کے لیئے شاپنگ کو اغیار کے ہمراہ
دوائی دے کے مُنّے کو سلا دیا تُو نے

آتے ہو تم ہمیشہ ہی ہمراہِ رقیباں
اس طرح میرے پیار کو الجھا دیا تُو نے

لایا تھا پڑوسی کی تیرے پاس سفارش
الٹا اُسے کوئی اور سبق پڑھا دیا تُو نے

☆☆☆

marfat.com

سجدہء سہو

کیسے میں بتاؤں کہ وہ خفا ہو گئے
دِل کی حسین دنیا سے وہ جُدا ہو گیا

ہوش و حواس تاب تواں چھوڑ گئے مجھے
اداس دِل اس طرح تنہا ہو گیا

آیا تھا دِل رُبا دن ٹھہرے چلا گیا
سوچا تھا میں نے کیا اور یہ کیا ہو گیا

marfat.com

فُرقت زدہ فرہاد کی آہ و بقا تمام
صحرا کی جانب بھولی ہوئی صدا ہو گیا

خدا کے حضور کر کے گناہوں کا اعتراف
سجدہ سہو محبؔ کا بھی ادا ہو گیا

☆☆☆

marfat.com

اشکبار

موسم بہار کے تو بے شمار گزرے ہیں
جو اُن کے ساتھ گزرے، مزیدار گزرے ہیں

رفاقت اُن سے رہی جو وقتِ علالت بھی میری
زندگی کے وہ لمحے بھی خوشگوار گزرے ہیں

اچھے دن تھے وہی جب حاصل رہا قرب
جو اُن کے بغیر گزرے ہیں سوگوار گزرے ہیں

بھیجے تھے کچھ پیغام اُنہیں ہاتھوں رقیب کے
سے اُن کو وہ کیوں ناگوار گزرے ہیں

marfat.com

گزرے تو چھٹیوں کے مہینے بھی ہیں مگر
اُداس، بے مزہ، بے قرار گزرے ہیں

یہ بات ہے الگ، کہ نہ پہچان سکا میں
ورنہ وہ میرے پاس سے کئی بار گزرے ہیں

سنہرے تھے ہمدمی کے ایام وہ محبؔ
میری جدائی میں جو اشکبار گزرے ہیں

☆☆☆

marfat.com

انجامِ محبت

جس کے بغیر جینا تھا اپنا کبھی محال
آتا نہیں ہے اُس کا اب تو کبھی خیال

پہلی محبتیں ہوں اب کس طرح بحال
پُرکشش قبائیں نہ پہلی سی چال ڈھال

اب دلنشیں ادائیں نہ ہی شرگیں نگاہ
پہلا سا حُسن ہے نہ پہلا سا ہے جمال

جب تک مرے وجود کا حصہ بنا رہا
ہماری محبتیں تھیں، لاریب با کمال

marfat.com

اک دوسرے کا رہتا تھا دم ہی انتظار
گویا ہمارے رابطے تھے سارے باکمال

وعدوں کا پاس اُس کو، نہ دِل کا رہا خیال
بس چاہتوں کو اس طرح آنے لگا زوال

پہلے سے اب سلام ہیں، نہ ہی کوئی پیام
نہ رابطے موبائل، نہ کوئی قیل و قال

انجام اِس طرح سے محبت کا ہو گیا
اُس کو کوئی ملال نہ مجھ کو کوئی ملال

☆☆☆

marfat.com

نظمیں

marfat.com

کنجاہ کی عوامی تحریک

تم روٹھتے رہو گے مناتے رہیں گے ہم
یوں ناز دوستوں کے اٹھاتے رہیں گے ہم
دائیں کی وہ دِکھائیں، ماریں وہ بائیں کی
اُن سے فریب آئے دن کھاتے رہیں گے ہم
دِل سے کبھی نہ جس نے ہم کو کیا قبول
پھر بھی انہی کے گیت ہی گاتے رہیں گے ہم
وہ آئیں یا نہ آئیں یہ اُن کا مزاج ہے
ہاں میٹنگوں میں اُن کو بلاتے رہیں گے ہم
میٹنگ میں آ رہا تھا کہ مہمان آ گئے
بہانے اس طرح کے بناتے رہیں گے ہم
ہے جذبۂ جہاد نہ مرنے کی آرزو
پر گیت اپنے قائد کے گاتے رہیں گے ہم

marfat.com

تسکین ہم کو ہرگز میسر نہ آئے گی
مرکز میں گرچہ بارہا جاتے رہیں گے ہم
تحریک بن نہ جائے گی ایمان جب تلک
بس خالی خولی نعرے لگاتے رہیں گے ہم
ہے خوش نصیب جس کا کہ دشمن ہو عقلمند
نادان دوستوں سے نبھاتے رہیں گے ہم
ہو سکا نہ ہم پہ تربیت کا کچھ اثر
محفل میں آتے اور جاتے رہیں گے ہم
ممکن نہیں کہ خود کچھ کرنے پہ مائل ہوں
ترکیب دوسروں کو بتاتے رہیں گے ہم
بیٹھے تھے اعتکاف بھی روزوں میں کئی بار
پھر بھی مدام روزوں کو کھاتے رہیں گے ہم
اپنا نظامِ ہضم خواہ کتنا خراب ہو
دوسروں کی غلطیاں بتاتے رہیں گے ہم
کرتے رہیں گے قائد بھی بے حد نصیحتیں
اپنی ہی بین پھر بھی بجاتے رہیں گے ہم

marfat.com

ممکن نہیں کہ بہروں کو کچھ بھی سنائی دے
اندھوں کو راہِ راست پہ لاتے رہیں گے ہم
ایسے ہی طور دوستو اپنے رہے اگر
تو دُور انقلاب سے جاتے رہیں گے ہم
مِلّت کا ہم کو پاس ہے نہ ملک کا خیال
کوڑیاں بس دُور کی لاتے رہیں گے ہم
اب تو ہمارے ذہن کو یہ سوچ چاہیئے
کہ خالی ڈفلی کب تک بجاتے رہیں گے ہم

اس واسطے محبّت جی اپنا ہو احتساب
ورنہ خیالِ خام ہے امیدِ انقلاب

☆☆☆

marfat.com

کامرانیاں

(ماہنامہ کامرانیاں کنجاہ کی پہلی سالگرہ پر لکھی گئی)

تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں
پہلی گرہ ہے سال کی اے کامرانیاں
حاصل تجھے خدا کرے ہوں جاودانیاں
ہوتی رہیں نصیب تجھے سب آسانیاں
تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں

تُو نے اپنے کام سے حیران کر دیا
تا ابد اس کے چلنے کا سامان کر دیا
پورا اپنی ٹیم کا ارمان کر دیا
قاریوں کا پختہ ایمان کر دیا
تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں

marfat.com

تیری دراز عمر ہو ایسا خدا کرے
سب ہی تجھے پسند کریں ایسا ہوا کرے
دوستوں کو تُو نہ ہرگز خفا کرے
پہلے سے بھی زیادہ واللہ بکا کرے
تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں

بیرونِ ملک بھی تیرے خریدار تھے
مضمون ،کالم اور بیسیوں اشتہار تھے
شاعروں کے چیدہ چیدہ اشعار تھے
فلمی صفحوں میں سارے اداکار تھے
تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں

سُرخیاں بھی موزوں اور حسبِ حال تھیں
لطیفے تو تھے لطیفے، نظمیں کمال تھیں
خبریں بھی آپ کی اچھوتا خیال تھیں
غلطیاں بھی ہر ماہ روبہ زوال تھیں
تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں

تبصرے بھی تیرے غیر جانب دار تھے
واقعات و حادثات بے شمار تھے

marfat.com

انٹرویو بھی واقعی جان دار تھے
ایڈیٹوریل بھی بڑے نوک دار تھے

تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں

ترقی کی منزلوں پہ بڑھتا سدا رہے
کیا پیر کیا جواں تجھے پڑھتا سدا رہے
ہماری ہے یہ دعا کہ تو چھپتا سدا رہے
خدمت، ادب ،ادیب کی کرتا سدا رہے

تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں

مبارک ہو اُن کو جن کی شامل ہیں کاوشیں
یوسفی کی اس پر ہیں بے حد عنائتیں
سجاد اور ظفر کی ہیں اس پر سخاوتیں
شریف صاحب کی بھی ہیں اس پر نوازشیں

تجھ کو مبارک سال گرہ ہو کامرانیاں

تجھ کو صدیق بٹ سے لکھاری ملے رہے
وقت کے مشہور کھلاڑی ملے رہے
امداد کرنے والے حواری ملے رہے
اور میرے جیسے احقر اناڑی ملے رہے

marfat.com

تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں

اجرا ایسے پرچوں کا اچھا خیال ہے
زرخیز ہوئے ذہن یہ اِس کا کمال ہے
اِس مٹی کے خمیر میں حسن و جمال ہے
سر پہ چڑھ کے عشق نہ بولے محال ہے

تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں

بس اِس دعا کے ساتھ ہی رخصت بھی چاہیئے
مہمانِ خاص کی مجھے محبت بھی چاہیئے
صاحبِ صدر کی مجھے عظمت بھی چاہیئے
اِن حاضرین کی مجھے اُلفت بھی چاہیئے
اب میزبان کی مجھے قربت بھی چاہیئے
اور حاضرین کے لیئے شربت بھی چاہیئے

تجھ کو مبارک سالگرہ ہو کامرانیاں

......☆☆☆......

marfat.com

ھدیہء تبریک

("جناب صفدر شاہ کی دو کتب" میں اذاں دیتا رہوں (اردو) "اور" میں ونج کولے پا بیٹھی (پنجابی) "کے حوالے سے منظوم ہدیہ، تبریک")

محفلوں میں شہر کی خبریں یہ ساری گرم ہیں
چھپ گئیں دونوں کتابیں، کتنا خدا کا کرم ہے

میں اذاں دیتا رہوں، یہ اوّلیں کا نام ہے
میں ونج کولے پا بیٹھی یہ دوسری کا نام ہے

شاعر ہے وہ دو کتب کا اور وہ خود ایک ہے
ان کا خالق شاہ صفدر خوش بخت و نیک ہے

marfat.com

اشعار بھی دلکش ہیں اور فلیپ بھی کافی حسیں
ہر ورق ہے خوب اِن کا رنگ ہے صد آفریں

ٹائٹل بھی اِن کے کتنے خوش نما اور دل پسند
لگتی بھلی ہیں دیکھنے میں، معیار بھی ان کا بلند

فصاحت سب غزلوں کی لگتا ہے کسی سے کم نہیں
دوستوں کو گر نہ بھائیں، تو بھی اِس کا غم نہیں

کلام بھی شیریں کتب میں، خود بھی ہیں شیریں کلام
اِس لیئے حاصل ہے اِن کو شہر میں شہرت دوام

اِن سے بڑھ کر کم ہی ہوں گے مُنکسِر مانا ضرور
لیکن ان میں اب تلک آیا نہیں مطلق غرور

بے گماں وہ دل سے کرتے ہیں سبھی کا احترام
ہر کسی کے کام آنا ہے یہ اُن کا پہلا کام

marfat.com

ہم تو کرتے ہیں دعا کہ زورِ چین اُن کا بڑھے
جھنڈا اُن کی شہرتوں کا اور بھی اونچا چڑھے

الختصر کاوش یہ اُن کی قابلِ تحسین ہے
اِس میں اُن کی دنیا بھی ہے اور اُن کا دین ہے

منظورؔ کو منظور ہے کہ اُن کی میں صفتیں کروں
جب وہ میرا دم بھریں، میں کیوں نہ اُن کا دم بھروں

☆☆☆

marfat.com

انقلابی نظم

خدا نے چاہا تو انقلاب آئے گا اک دن
سحابِ رحمت بھی چھائے گا اک دن

پس رہے ہیں جو مدت سے مسکرائیں گے
لطف و راحت کی جنت میں لوٹ آئیں گے
وہ اپنے دل کی تمنا ضرور پائیں گے
دَور پھر سے صحابہ کا آئے گا اک دن

خدا نے چاہا تو انقلاب آئے گا اک دن

بَن کے رب کے سپاہی جب آپ نکلیں گے
دینے حق کی گواہی جب آپ نکلیں گے
دُور کرنے سیاہی جب آپ نکلیں گے
زورِ مکر و فریب ٹوٹ جائے گا اک دن

خدا نے چاہا تو انقلاب آئے گا اک دن

marfat.com

دھماکے کرتا ہوا دشمن تلاش کرنا ہے
راز، اُس کے ارادوں کا فاش کرنا ہے
اور کردہ وعدوں کا آخر کو پاس کرنا ہے
مُنہ بھی قوم سے قاتل چھپائے گا اک دن

خدا نے چاہا تو انقلاب آئے گا اک دن

خزاں جائے گی یاس کے بند ٹوٹیں گے
بہار آئے گی چشمے بھی کئی پھوٹیں گے
مزے بہار کے اہلِ چمن بھی لوٹیں گے
نہر دودھ کی فرہاد لائے گا اک دن

خدا نے چاہا تو انقلاب آئے گا اک دن

ہماری آہوں کا بہر طور اثر بھی ہونا ہے
نیچے مغرور کا اک روز سر بھی ہونا ہے
دشمنِ شہر کو پھر شہر بدر بھی ہونا ہے
باز چڑیوں سے ہی مات کھائے گا اک دن

خدا نے چاہا تو انقلاب آئے گا اک دن

حق کی راہ میں اب تو جہاد کرنا ہے
دُور ہر طرح فسق و فساد کرنا ہے

marfat.com

دُور ذات کا اپنی تضاد کرنا ہے

رحم ہم پہ وہ فرمائے گا اک دن

خدا نے چاہا تو انقلاب آئے گا اک دن

مدد ہماری کو فرشتے ضرور آئیں گے

ضرور آئیں گے، طفیلِ حضور آئیں گے

بشارت فتح کی دینے منظورؔ آئیں گے

سحاب رحمت کا ہم پہ چھائے گا اک دن

خدا نے چاہا تو انقلاب آئے گا اک دن

......☆☆☆......

marfat.com

روزن

("روز نامہ روزن" گجرات کے اجراء پر منظوم ہدیہءتبریک)

اخبار اِک جاری ہوا ہے آج کل گجرات سے
رب اِسے محفوظ رکھے گردشِ حالات سے

ہے بھلا سا نام "روزن"، رازؔ کی کاوش ہے یہ
کوئی آگے بڑھ نہ پائے، راز کی اس بات سے

کر رہے ہیں سارے ساتھی اِس کے حق میں یہ دعا
مطمئن قاری رہیں کالم، نگارشات سے

معتدل انداز اِس کا، دل پسند انداز ہے
رب کرے بچتا رہے یہ دشمنوں کی گھات سے

marfat.com

خوب ہیں ادبی صفحے بھی اور خبریں تازہ تر
سب کو رکھتا باخبر ہے عالمی حالات سے

فیض اِس کا عام ہو مثلِ نسیمِ صبحِ نو
حاسدوں کو بھی بنائے اپنا اپنی بات سے

یہ پھلے پھولے ضلع میں، ملک میں، بیرونِ ملک
کچھ بھی ناممکن نہیں ہے قاضی الحاجات سے

یہ کبھی نہ دَور دیکھے اِبتلا کا عمر بھر
یہ دعا منظورؔ کی ہے اُس کی یکتا ذات سے

☆☆☆

marfat.com

رزمِ نو

(تحریک منہاج القرآن گجرات کے رسالے "رزمِ نو" کے اجراء پر لکھی گئی نظم جو اُس کے پہلے شمارے میں چھاپی گئی)

کتنا حسین نام ہے یہ نامِ رزمِ نو
اسمِ با مسمیٰ ہو گر کامِ رزمِ نو

علمی شعور، تقویٰ، طہارت، خدا کی یاد
سب کو پسند ہے یہ پیغامِ رزمِ نو

ہر لب کی تِشنگی کو بجھانے کے واسطے
تسکینِ جاں ہے بے شک یہ جامِ رزمِ نو

marfat.com

سیاست سے ہے غرض نہ مسلک کا اختلاف
منہاج ہے قرآن کا، ہر گام رزمِ نو

اس کی پذیرائی کے بھی راز و رموز ہیں
سلجھا ہوا کلام ہے، کلام رزمِ نو

برسرِ پیکار ہے باطل جہاں میں آج
اسلام فتح یاب ہو ہنگام رزمِ نو

ہر دل کی ہے تمنا ہر دل کی ہے دعا
نظامِ مصطفیٰ ہو انجام رزمِ نو

......☆☆☆......

marfat.com

دریا میں لوٹ آنا سمندر کا ہے محال
اور کل کا اپنے جزو میں سمانا ہے اک سوال
ذرے میں کائنات کا پایا گیا وجود
اک سلسلہ ہے فکر کا، خیال در خیال